آئندہ انتخابات میں جماعت اسلامی کی پالیسی کیا ہو؟

سوال:۔ "آئندہ عام انتخابات میں جماعت اسلامی کی انتخابی پالیسی کیا ہونی چاہیے"؟

جواب:۔ اس سوال کا جواب میں آپ کو یہاں نہیں دے سکتا۔ اس کے متعلق اگر مجھے کچھ کہنا ہوگا تو امیر جماعت سے کہوں گا، یا مجلسِ عاملہ مجھ سے دریافت کرے گی تو اس کے سامنے بیان کروں گا، یا مجلس شوریٰ مجھ سے پوچھنا چاہے گی تو اس کے اجلاس میں پیش کروں گا۔ میں ایک عام رُکن جماعت ہوں۔ نہ امیر جماعت ہوں، نہ مجلسِ عاملہ کا رُکن، نہ مجلس شوریٰ کا رکن۔ میرا یہ کام نہیں ہے کہ یہاں بیٹھ کر جماعت کی پالیسی طے کروں۔ پالیسی طے کرنا اُن لوگوں کا کام ہے جو دستور کی رُو سے اس کے مجاز ہیں۔ کسی معاملہ میں میری جو رائے بھی ہوگی اُسے اُن تک پہنچا دوں گا، پھر یہ اُن کی صواب دید پر موقوف ہے کہ جو پالیسی چاہیں بنائیں۔

چوہدری غلام جیلانی صاحب۔ "لیکن مولانا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ ہیں"۔

جواب:۔ میں اِس تصور کی جڑ کاٹ دینا چاہتا ہوں۔ یہ جماعت ایک دستور اور ایک نظام پر قائم ہے۔ اِس میں مجھ سمیت کوئی شخص بھی اپنی ذاتی حیثیت میں "سب کچھ" نہیں ہو سکتا۔ جس روز جماعت کی تاسیس ہوئی تھی اُسی روز میں نے یہ بات واضح کر دی تھی کہ دعوت تو بلاشبہ میں نے دی ہے، مگر یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ جو شخص داعی ہے اُسی کو آپ سے آپ امیر جماعت بھی ہونا چاہیے۔ میرا کام آپ کو اقامت دین کے لیے جمع کر دینا تھا سو وہ میں نے کر دیا۔ اب یہ طے کرنا آپ کا کام ہے کہ یہ ذمہ داری کس کے سپرد کریں۔ اُس وقت چونکہ ارکانِ جماعت نے امارت کا بار میرے اُوپر ہی رکھ دیا اس لیے میں نے اسے اُٹھا لیا۔ اب میری خرابیِ صحت نے مجھے اِس قابل نہیں چھوڑا ہے کہ اِس ذمہ داری کا حق ادا کر سکوں، اِس لیے میں نے ایمانداری کے ساتھ اپنے آپ کو اِس سے سبکدوش کرا لیا ہے۔ اس کے بعد پھر وہی ذمہ داری میں اپنے سر کیسے لے لوں جبکہ نظامِ جماعت کی رُو سے اب میں اُس کا حامل نہیں رہا ہوں؟ البتہ خادمِ جماعت ہونے کی حیثیت سے میرا جو فرض ہے اُسے جب تک زندہ ہوں انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔

کیا اقامتِ دین کا کام ظہورِ مہدی سے پہلے ہو سکے گا؟

سوال:۔ "کیا اقامتِ دین ایک فرض ہے جسے ہر زمانے اور ہر حال میں ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے؟ اور کیا قرآن و حدیث میں کہیں یہ بات ملتی ہے کہ ظہور مہدی سے قبل اسلامی نظام قائم ہو سکے گا۔"